۱

یادیں

یادِ محبوبؐ ہے اور عالم تنہائی ہے
اب تو خلوت میں بھی کیا انجمن آرائی ہے
دل وہی دل ہے جو سرکارؐ کا شیدائی ہے
جاں وہی جان ہے جو طیبہ کی تمنائی ہے

ہمارے سفرِ حج کا آغاز ہوا تو اس بار ہمارا قیام مدینہ طیبہ میں پہلے رہا میں نے پہلے سے اپنے ساتھیوں کو بتادیا اور کہہ دیا تھا کہ احرام نہیں باندھنا کیونکہ ہماری حاضری پہلے مدینہ طیبہ میں ہوگی لنڈن سے رات ۹ بجے کے قریب جہاز چلا تو بوقتِ تہجد ہم مدینے ائرپورٹ پر پہنچے پھر کاغذات کی جانچ پڑتال کے دوران ہی فجر پڑھی گئی بوقتِ اشراق ہم لوگوں نے ایئرپورٹ سے فراغت پائی تو بسوں میں بیٹھ کر گھر پہنچے سامان رکھا اور سب ناشتہ کرکے آرام کرنے کے لئے لیٹ گئے میں نے وضو تازہ کیا اور حرم پاک میں اپنے پیارے آقا رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ عالی میں حاضری دینے کے لئے چل دی چونکہ میں ہر سال حج یا پھر عمرہ کرنے کے لئے آتی رہتی تھی اس لئے مجھے معلوم تھا کہ صبح سات بجے سے گیارہ بجے دوپہر تک خواتین کا وقت ہوتا ہے اس لئے خواتین آقائے دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں سلام عرض کرکے ان کی جنت میں نوافل بھی ادا کرسکتی ہیں پھر نیاز بارگاہ میں پہنچ کر میں نے سلام پیش کیا حاضری کے بعد میں پھر گھر آکر چائے اور اپنی دوائیاں بھی لیتی تھی کیونکہ شوگر السر اور ہائی بلڈ پریشر مجھے کم عمری سے ہی ہو چکے ہیں اس کے بعد وضو تازہ کرکے بارہ بجے سے پہلے ہی واپس حرم پاک میں پہنچ جاتی تھی میری ہمیشہ یہی کوشش ہوتی تھی کہ اوّل صف میں پہنچ کر بیٹھوں مگر عام طور پر عورتیں راہ میں ہی

بیٹھ جاتی ہیں تاکہ جلدی سے نماز پڑھتے ہی گھر پہنچ کر کھانا کھا کر
آرام کر سکیں حالانکہ اگلی صفوں میں بہت جگہ خالی ہوتی
ہے پھر بھی جب راستہ رک جاتا ہے تو آگے جانا اور راہ بنانا
کافی مشکل ہو جاتا ہے - اسی طرح ریاض الجنت میں جو خاص
جنت کا ٹکڑا ہے وہاں سفیدی مائل قالین پر سبز پتیوں کا
ڈیزائن بنا ہوا ہے باقی جگہوں پر سرخ قالین بچھے ہوئے
ہیں مگر چونکہ خواتین راستہ روک کر بیٹھ جاتی ہیں اور قرآن
پاک کھول کر پڑھنا شروع کر دیتی ہیں جس سے راستہ گزرنا
محال ہو جاتا ہے میں ہر نماز سے کم از کم آدھ گھنٹہ قبل اور
بروز جمعہ ایک گھنٹہ پہلے جا کر اگلی صف میں جگہ بنا لیا کرتی تھی
آج جب میں آقا جی کے قدمین مقدس کی طرف کھڑی ہو کر درود تاج پڑھ
رہی تھی اور زیارت روضۂ اقدس سے بھی مشرف ہو کر اپنے
مقدر پر نازاں تھی کہ اچانک ایک ترکی خاتون بیہوش ہو کر گر گئی
کچھ خواتین پولیس نے ایک جالی جو دیوار کی صورت روضہ پاک سے
قریباً ایک گز کے فاصلے پر ہر طرف بنائی ہوئی ہے تاکہ پبلک روضۂ انور
کی جالیوں تک نہ پہنچ سکے اس کے ایک حصے کو ہٹا کر پولیس
کی عورتیں اس بیہوش عورت کو دیکھنے لگیں جب پاکستانی
خواتین نے راستہ بنتا دیکھا تو لپک کر روضۂ پاک کی جالیوں
تک پہنچ کر بوسے لینے لگیں میرے لئے بھی ان مقدس جالیوں تک پہنچ کر
ان کا بوسہ لینا کچھ مشکل نہ تھا مگر میں تو کانپ کر رہ گئی اور خود
سے کہا کہ نہیں زاہدہ ایسی جرأت نہ کرنا تم تو اس قابل بھی
نہ تھیں کہ یہاں تک حاضر ہوتیں یہ تو آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی
رحمتیں تمہیں کھینچ کر اپنے پاس لے آئی ہیں اس پر جس قدر بھی
ممکن ہو شکر گزاری کے نوافل ادا کرو یہی بہت بڑی نعمت
اور سعادت ہے ادھر جن خواتین نے اپنی حد پار کر کے بوسے
دلوا لیا تھا پولیس ان خواتین کی گدی پر ڈنڈے مار کر تواضع و خاطر

مدارت کر رہی تھی میں ہر سال عطر کی دوکان سے ۵۰ ریال کی ایک شیشی
خالص عطر بنوالیا کرتی تھی جو کہ آدھی روضۂ انور کو لگاتی اور
آدھی شیشی کعبۃ اللہ کو لگا کر خالی شیشی گھر لا کر اپنے قرآن
پاک سے مل دیا کرتی۔ آج بھی میں نے جب روضہ پاک کو
عطر لگانا چاہا تو پولیس کی عورت نے پہلے کہا لا۔ یعنی
نہیں مطلب تھا کہ نہ کرو پھر نجانے اس کے دل میں کیا آئی
بولی مجھے دے دو وہ عورت بات عربی میں کر رہی تھی اور
میں انگلش میں مگر عطر اسے دینے کی بجائے روضۂ اقدس کی جانب
چھڑک دیا اور باہر نکل آئی دل میں ہی آقا جی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
سے التماس کیا کہ مجھ گنہگار کی طرف سے یہ نذرانہ قبول فرما لیجئے
پولیس اور ایمبولینس اس بیہوش خاتون کو اٹھا کر ہسپتال
لے جا رہے تھے اس لئے بمشکل راستہ بنا کر باب النساء سے باہر نکل
کر ساتھ کے دروازے سے حرم نبی کریم صلعم سے خواتین والے حصے
میں نماز ظہر کے لئے چلی گئی ابھی نماز میں سوا گھنٹہ پڑا تھا میں نے
دیکھا کچھ خواتین قرآن پاک کو قالین پر رکھے تلاوت کر رہی ہیں
یوں تو مختلف ملکوں کی بردہ عورتیں تو اپنی جوتی اپنے سامنے رکھ لیتی ہیں
کہ کہیں کوئی چوری کر کے لے نہ جائے اور پھر اس جوتی پر ہی قرآن
کریم رکھ کر پڑھتی رہتی ہیں کہ ان کی نظر میں قرآن پاک لیس ایک
کتاب ہی تو ہے جس کو پڑھ کر احکام پر عمل کرنا ہے ورنہ اسے
کپڑے میں لپیٹ کر اونچی جگہ رکھنا کیا معنی؟ مگر ہم پاکستانی بلکہ
پورے ایشیاء کے ممالک کے مسلمانوں کی تو گھٹی میں یہ بات ڈالی جاتی
ہے کہ چونکہ قرآنِ پاک کلامِ باری تعالیٰ ہے اس لئے اس کا احترام بھی
تمام دنیا جہان کی کتابوں سے بہت زیادہ ہے جب میری نظر اس قرآنِ
کریم پر پڑی جو قالین پر رکھا ہوا تھا تو میں تڑپ اٹھی جھپٹ کر قرآن
مجید کو زمین سے اٹھایا اور چوم کر آنکھوں پر اور سر ماتھے پر رکھا اور اس
خاتون کو کہا انشاء کہ اگر ادب اور تمیز سے قرآن پاک کو نہیں اٹھا سکتیں تو کیوں
لیا تھا وہ بولی کہ چھوٹے الفاظ مجھ سے پڑھے نہیں جاتے اس لئے بڑا قرآن
کریم لے لیا مگر اسے اٹھانے کی سکت ہاتھوں میں نہیں ہے اس لئے

زمین پر رکھکر پڑھ رہی تھی مجھے غصہ تو بہت آیا کہ اتنی ساری
رحیلیں پڑی ہیں وہ کیوں نہ لے لی آخر میں نے اسے رحیل پر
قرآن مجید رکھکر دیا اور آگے پڑھکر ابھی بیٹھی ہی رہی
تھی کہ ایک خاتون نے آکر پوچھا کیا آپ زاہدہ ہیں؟ میں نے
کہا کہ ہوں تو زاہدہ مگر آپ کون؟ وہ بولی ٹھہرو اور پھر
اس نے آواز دی امی! یہ زاہدہ ہی ہیں آپ ادھر آجائیے
کافی جگہ ہے تب وہ محترم خاتون بھی آگئیں مجھے گلے لگا کر ماتھا چوما
مگر میں انہیں نہ پہچان پائی تو انہوں نے اپنا تعارف کروایا۔
ارے وہ تو خالہ عفت تھیں اور ان کی بیٹی ثروت میری بچپن کی
سہیلی تھی خالہ بولیں میں تو کہہ رہی تھی کہ یہ جو اس عورت کو ڈانٹ
رہی ہیں یہ زاہدہ ہی ہیں مگر ثروت کا کہنا تھا کہ زاہدہ تو بڑی
خوش لباس ہوا کرتی تھی مگر یہ خاتون تو مست ملنگ قسم کی نظر
آتی ہے مگر تمہاری آواز نہیں بدلی رنگ روپ کے ساتھ وہ آن
بان اور شان بھی قصہ پارینہ ہو گیا لگتا ہے میں نے کہا ہاں لیں وقت
وقت کی بات ہے تبدیلیوں کے ترجیح میں تو امام الانبیاء علیہ السلام کے
شہزادے اور شہزادیوں کو قید و بند اور شہادت کے پھر بھی سر قلم
ہوتا پڑا تھا اگر مجھے حوادثِ زمانہ نے زیر و زبر کر کے رکھ دیا ہے
تو کونسی اچنبے کی بات ہے ویسے ثروت کا خوشگفتہ پھول
جیسا چہرہ بھی دھندلا سا گیا تھا اس نے بتایا کہ میرے والد کی وفات
کا صدمہ یا پھر میرے گھر اولاد نہیں ہے اس کے علاوہ وہ مجھے اور کسی
قسم کا کوئی دکھ یا غم نہیں ہے خیر میں جب بھی حج یا عمرہ پر جاتی تھی
تو وہ سارے کپڑے جو پاکستان سے کسی نے تحفے بھیجے ہوتے جو کہ
وہ سارے کپڑے میرے کسی کام کے نہ ہوتے تھے اس لئے میں وہ سارے
جوڑے جمع کرتی اور ہر سال حج یا عمرے کے دوران چند جوڑے استعمال
کرکے اور باقی نئے جوڑے بھی تقسیم کرتی مختلف ممالک کی خواتین
کو تسبیح جائے نماز یا جنازے پر ڈالنے والی چادریں یا پھر نماز
پڑھنے کے لئے دوپٹے چادریں بھی تحفے دیتی مگر اس وقت جو
کاٹن کا کالا سوٹ میں نے پہن رکھا تھا اس پر سرخ اور زرد کپڑے

سے ڈیزائن بنا ہوا تھا جو کہ میرے مزاج کے خلاف تھا مگر سوچا کہ
ایک تو مردوں کے ہجوم سے گزرنا ہوتا ہے اس لئے مضحکہ خیز
لباس ہی چلے گا دوسرا اس لباس کو دھو کر کسی حبشی لڑکی
کو دے دوں گی اکثر لوگ کتنا ہی کھانا کوڑے میں ڈالتے
تھے میں سلو کہتی رہتی کہ وہ غریب حبشی عورتیں مانگتی
ہیں آپ جوٹھا کھانا نہ دیں مگر پوری پوری چپاتیاں
کوڑے میں بھی مت ڈالیں ایسے غربا میں تقسیم کر دیا کریں
خیر یوں مجھے بیس سال بعد اپنی سہیلی سے ملاقات کا موقع ملا
تو دلی خوشی ہوئی۔ نماز کے بعد وہ مجھے اپنے گھر لے گئیں پر تکلف
چائے کے ساتھ تواضع کر کے اپنی محبت کا اظہار بھی کرتی رہیں اکھٹے
ہی حرم شریف میں عصر ادا کر کے ایک دوسری سے رخصت ہو کر
جب میں گھر لوٹی تو میری شامت ہی آگئی گھر میں موجود سب
ہی خواتین ہاتھ دھو کر میرے پیچھے پڑ گئیں سب مجھے ڈانٹ رہی
تھیں کہ تم نجانے دن ہو یا رات اکیلی ہی بے مہار گھومتی رہتی ہو
کہاں کہاں اور کس کس سے کیا کچھ کرتی ہو کبھی بھی گھر پر نہیں رکتی
ہو اور ٹھیک سے وقت نہیں گزارتی - بولو اب کہاں سے چلی آ رہی
ہو؟ میں نے کہا کہ میں اور تو کہیں نہیں جاتی صرف حرم پاک میں
آقا و مولا رحمۃ اللعالمین کی بارگاہ عالی میں حاضر ہو کر سلام
عرض کر کے زیارت کے بعد نوافل ادا کرتی رہتی ہوں چونکہ رات
کو مسجد نبوی بند کر دی جاتی ہے پھر بھی بہت لوگ دروازوں
کے آس پاس نوافل یا تلاوت میں تمام رات مصروف رہتے
ہیں تہجد سے ذرا پہلے مسجد پھر سے کھول دی جاتی ہے میں رات کو
تہجد سے گھنٹہ پہلے جا کر عبادت میں وقت گزارا کرتی تھی جس
کی وجہ سے راتوں کو بھی گھر سے غائب رہ کر کسی سے خفیہ ملاقاتوں
کا طعنہ مل رہا تھا جس کی وجہ سے میں بوکھلا اور چکرا کر رہ گئی
وہ عورتیں بولیں کہ ہمارے مردوں نے بتایا تھا کہ ہفتے والے دن
نہیں آئیں گی اور سب لوگ زیارت کرنے جائیں گے مگر تم نجانے
کہاں کہاں کس سے سلام کرتے چلی جاتی ہو آخر ہم لوگ بھی آئے ہیں پیسے خرچ

کیا ہے ظہر عصر کی گرمی میں ہم سب گھر پر نماز پڑھتے ہیں تو کیا ہمیں کچھ
شوق نہیں یا پتہ نہیں باقی نمازیں ہم مسجد میں پڑھ کر آتی ہیں
تم بھی ہمارے ساتھ نماز پڑھو گھر میں بھی اذان کی آواز آتی ہے تم کوئی
ہم سے زیادہ پیسے دے کر حج کرنے آئی ہو؟ وہ بجائے کیا کیا اول
فول بک رہی تھیں میں نے سوچا ان جاہلوں کے بے بنیاد شک
کو رفع کرنا بہت ضروری ہے اس لئے میں نے کہہ دیا کہ آپ سب لوگ
کل صبح 9 بجے میرے ساتھ چلیں ورنہ اپنی زبان بند کر لیں وہ تو
سب مل کر مجھ پر بہتان لگاتے ہوئے ذرا بھی نہیں ہچکچائیں اور
مجھے اس بات پر بہت رنج ہوا کہ یہ ظالم لوگ کتنے متعصب ہیں
یوں تو ظہر کے بعد بھی خواتین کے لئے آقا علیہ السلام کی بارگاہ عالی
کا در وا ہوتا ہے مگر یہ لوگ دھوپ میں نماز گھر پر ہی پڑھنا پسند
کرتے تھے اس لئے میں نے کہہ دیا کہ آپ سب صبح 9 بجے میرے ساتھ
چل کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں سلام عرض
کر لیں روضہ پاک کی زیارت بھی کر لیں اور آقا رحمت عالم
صلی اللہ علیہ وسلم کی جنت بھی دیکھ لیں اس کے بعد آپ لوگوں
کو جنت البقیع میں فاتحہ بھی دینے کے لئے لے جاؤں گی پھر آپ
کی مرضی نماز میرے ساتھ مسجد کے اندر پڑھنی ہوگی تو میرے ساتھ
اندر چلی جانا اگر گھر آکر نماز پڑھنا ہوگی تو گھر چھوڑ جاؤں گی۔
کیونکہ وہ خواتین اگر مسجد جاتی بھی تھیں تو باہر ہی فجر مغرب
اور عشاء ادا کرتی تھیں مسجد کے اندر نہیں جاتی تھیں کہ گرمی اور
ہجوم بھی بہت ہوتا ہے میں نے صاف صاف کہہ دیا کہ ہجوم
میں دھکے تو پڑیں گے مگر تم لوگوں کو ہمت کر کے حاضری بھی
دینا ہوگی نفل بھی پڑھنا ہو تو پھر تمہیں بھی پتہ چل جائے گا
کہ میں وہاں کہاں اور کیا کرنے جاتی ہوں باقی جب بسیں آپ
کو لینے آئیں گی تو آپ مسجد قبا وغیرہ جائیں گی۔ اگلے دن ریاض
الجنت میں ان سب کو نفل پڑھائے زیارت کے بعد جنت البقیع میں فاتحہ
کہی ان لوگوں نے کھجوریں چھلے سرمہ تسبیح رومال جائے نماز
وغیرہ کافی شاپنگ کر لی تو میں انہیں گھر چھوڑ کر نماز ظہر کے
لئے مسجد میں آ گئی ظہر کے بعد گھر جا کر کھانا کھا لیا اور تھوڑا سو کر اٹھی

کچھ ہلکا ہوا کمرے سے دو عورتوں نے کہا کہ عصر ہم بھی تمہارے
ساتھ مسجد میں پڑھنے جائیں گے میں نے کہا جلدی سے تیار ہو جاؤ
کیونکہ میں نے جا کر نماز سے پہلے صلاۃ التسبیح پڑھنا ہے ہم نے
مل کر صلاۃ التسبیح پڑھی تب تک اذان کا وقت ہو گیا ہم
نے اذان کا جواب دے کر درود پاک پڑھا اور سنتیں ادا کیں
اس کے بعد جماعت کے ساتھ فرض ادا کیے میں نے سورۃ حشر
کی آیات وغیرہ کا ورد کر کے دیکھا تو بہت ساری خواتین بہت
حیرت سے منہ اٹھائے سبحان اللہ، اللہ تیرے واری جاواں
آقا جی دے صدقے جن کے معجزے دیکھنے نصیب ہو گئے ہیں
وغیرہ وغیرہ باتیں کر کے ایک دوسری کو بتا رہی تھیں میں
نے پوچھا آپ سب نے کیا دیکھا ہے مجھے بھی بتائیں تو ان لوگوں
نے بتایا کہ تم نے شائد خیال نہیں کیا پہلے یہاں پر چھت تھی
گرمی تھی تو فرشتے چھت اٹھا کر لے گئے تاکہ ہم لوگوں کو
تازہ ہوا مل سکے یہ ہمارے پیارے رسول کریم کا کھلا معجزہ ہے
آج ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا ہے سبحان اللہ سبحان اللہ
پہلے میرے دل میں خیال آیا کہ انہیں سچ بتا دوں کہ چھت کو فرشتے نہیں لے گئے یہ چھت
تو ریموٹ کنٹرول سے ہٹا دی گئی ہے مگر پھر میں نے سوچا ان
کی خوش گمانی کو قائم رہنے دیا جائے تو کچھ نہیں کہا اور گھر آ گئی
میرے کمرے کی خواتین کا شک رفع ہو چکا تھا اس لئے جب بسیں
ان سب کو لے کر زیارات کے لئے گئیں تو میں نے کہہ دیا کہ میں خود
ہی چلی جاؤں گی کیونکہ جب معلم کی بسیں لے کر جاتی ہیں تو صرف
دو نفل پڑھنے کا وقت دیتے ہیں جبکہ میں فجر پڑھ کر عام مسافر
بس لے کر جاتی تو 70-80 نوافل سب خاندان والوں کے لئے
پڑھتی یعنی جب تک تھک کر چور نہ ہو جاتی سب کے لئے نوافل
پڑھتی رہتی کہ دو نفل کا ثواب پورے عمرے کے برابر ہے
ایک دن عشاء پڑھ کر ہم لوگ گھر جا رہے تھے کہ کچھ لوگوں نے

ہم سے پوچھا آپ ہماری بات سمجھتے ہیں ہم نے کہا جی ہاں کہیئے تو وہ لوگ
رونے لگے کہ ہماری بس کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے اور ہمارے فلاں فلاں
عزیز وفات پا گئے ہیں مگر ہم لوگوں کو رکنے نہیں دیا گیا چونکہ
یہ حادثہ مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ آتے ہوئے راستے میں
ہوا تھا اس لئے ہمیں دوسری بس میں بٹھا کر مدینہ طیبہ
روانہ کر دیا گیا اب نہ معلوم وہ عزیز کس قبرستان میں دفن
کئے گئے ہیں یہاں پردیس میں ہم اپنی دکھوں کی کہانی بھی
کہنے سے مجبور ہیں اچھا ہوا آپ ہماری بات سننے والے تو
ہمیں مل گئے کم از کم ہم اپنے دل کا درد تو کم کر سکتے ہیں۔ اپنی کہانی
سنا کر بھی میں نے ان لوگوں کو حدیث پاک کا مفہوم سنایا کہ ان
کے دل کو حوصلہ اور ڈھارس ملے کہ آقا و مولا نبی مکرم رحمتِ
عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان پاک ہے کہ جو بھی اپنے گھر
سے حج کی نیت اور صرف حج کا ارادہ لے کر اللہ کی راہ میں گھر
سے نکل پڑتا ہے مگر حج سے قبل یا بعد مسافرت میں ہی اسے موت کا فرشتہ
لے اڑتا ہے تو وہ شہید ہے اور اس کو ہر روز حج اور عمرے کا ثواب ملتا
رہے گا خواہ اس نے حج کیا یا ابھی نہیں کیا مگر وہ خالص نیت
سے اللہ کی راہ میں گھر سے چلے تھے کسی کاروبار یا شاپنگ سیر و
تفریح یا کسی رشتے دار سے ملنے ملانے کے لئے نہیں آئے تھے اس
لئے وہ تو خوش نصیب تھے کہ حج کر کے گھر جانے والوں کو تو
صرف ایک حج کا ثواب اور ان کو جب تک اللہ چاہے ہر
روز حج کا ثواب ملا کرے گا یہ ٹھیک ہے کہ جب ہم سے ہمارے
پیارے جدا ہو جاتے ہیں تو ہم ان کی یاد کو دل سے لگائے بلکتے
روتے تڑپتے ہیں مگر حقیقت میں وہ لوگ خوش بخت ہیں۔
اسی طرح ایک دن ایک خاتون میرے قریب ہی بیٹھی تھی ہم مسجد نبوی
میں نماز ظہر ادا کرنے کے لئے آ کر بیٹھی تھیں ابھی اذان نہیں ہوئی تھی
تو اس عورت نے مجھ سے پوچھا کہ کیا تم میری بات سمجھتی ہو؟
تو میں نے کہا جی ہاں کہیئے تو وہ بولی میں انڈیا سے اپنے شوہر کے

ساتھ حج کرنے آئی تھی مگر میرا شوہر ہارٹ اٹیک سے وفات پا
گیا ہے میں نے پوچھا کیا آپ کو مالی مدد کی ضرورت ہے؟
تو اس نے اپنے برقعے کی جیب سے بڑا موٹا بنڈل نوٹوں کا
نکال کر مجھے دکھایا کہ رقم کی ضرورت تو نہیں ہے مگر اپنی
بپتا سنانا منظور تھا میں نے اسے جلدی سے رقم چھپا
لینے کے لئے کہا کیونکہ وہاں جیب کترے بہت ہوتے ہیں
اس نے بتایا کہ میرا بیٹا یمن میں ملازمت کرتا ہے اس
نے بھی حج پر آنا تھا مگر جب بیٹے کو پتہ چلا کہ باپ کو
ہارٹ اٹیک ہو گیا ہے تو وہ جلدی چھٹی لے کر آ گیا جب وہ
ہوسپٹل میں باپ کے کمرے میں داخل ہوا تو اس وقت باپ کی
روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی باپ بیٹا آپس میں
کوئی بات چیت نہ کر سکے۔ اسی وقت مؤذن نے اذان
دی تو ہم سب اذان کا جواب دے کر ظہر کی سنتیں
ادا کرنے میں مصروف ہو گئے پھر جب ہم بسوں میں بیٹھے
رہے تھے معلم کے عملے سے ایک آدمی نے اعلان کیا کہ ایک
خاتون ہیں جو حج کے لئے اپنے شوہر کے ساتھ آئی تھیں
مگر شوہر قضائے الٰہی سے وفات پا گیا ہے اب وہ محترمہ
اکیلی ہیں آپ میں کون ہے جو اس خاتون کو اپنے ساتھ
اپنے گروپ میں ملا لے تاکہ وہ اکیلی رہ کر حج کرنے سے
بچ کر آپ کے ساتھ مل کر حج کر سکے۔ کسی نے بھی حامی
نہ بھری ساری بس کے مسافر خاموش بیٹھے رہے آخر
میں نے اٹھ کر کہا کہ میں ان محترمہ کی ذمہ داری لیتی
ہوں یوں وہ خاتون حج سے واپسی تک میرے ساتھ ہی
رہی اس کو یہ حوصلہ رہا کہ پردیس میں وہ اکیلی نہیں
ہے کوئی بات چیت کرنے والی یا اس کی ضروریات کا بھی
خیال رکھنے کو ساتھ ہے۔ ایسے کئی واقعات ہر سال پیش
آتے رہے مگر اس بار جب ایک ہفتہ پورا ہو گیا تو اب سب کا مدینہ
طیبہ میں اصرار تھا کہ نمازیں تو چالیس پوری ہو چکی ہیں اب مکہ مکرمہ

چلنا چاہیے میں نے بہت واویلا کیا خوب خوب منکر ارکی کہ ابھی کچھ
دن اور حبیب کبریا دل و جان ما محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے قدموں میں رہ لیں آخر گیارھویں دن سب کا پیمانہ صبر
لبریز ہو چکا تھا سب کا کہنا تھا کہ یہاں ایک نماز کا اجر و
ثواب پچاس ہزار اور حرم کعبہ میں ایک نماز کا اجر اور
ثواب ایک لاکھ ہے اب جب چالیس نمازیں ہم نے یہاں
پوری کرلیں تو تمہاری وجہ سے تمہاری بے جا ضد کے
باعث ہمارا لاکھوں کا نقصان ہو رہا ہے اس لئے مجبورًا
عشاء کے بعد اپنے دل کو اپنی محبتوں میں لپیٹ کر سجا کر اپنے
پیارے آقا رحمۃ اللعالمین کے قدموں میں رکھا اور روتے
سسکتے بلکتے اجازت لے کر لبسوں میں سوار ہو کر کعبۃ اللہ کی جانب
ہم نے سفر شروع کر دیا رات بھر سفر جاری رہا صرف دو بار لبس
رکی سب نے کھایا پیا نماز تہجد کے وقت احرام باندھ کر
احرام کے دو نفل پڑھ کر عمرہ یا حج کی نیت کی گئی۔ میں تو
عام طور پر عمرہ تمتع کی نیت کیا کرتی ہوں تاکہ احرام
کی پابندیاں لمبا عرصہ تک نہ ہوں بس عمرہ سے فارغ
ہو کر احرام کی بندش ختم ہو جاتی ہے ورنہ تو لوگ جو ہ
عمرہ اور حج کا احرام باندھے ہوتے ہیں منی عرفات یا مزدلفہ میں بھی
سگرٹ پان اچار چٹنی کریم پوڈر کنگھی چوٹی سب کچھ
ہوتا رہتا ہے اگر کسی کو بتائیں کہ یہ چیزیں احرام میں
جائز نہیں تو وہ غصہ کرتے ہیں۔ خیر ہم لوگ دن چڑھے
مکہ پہنچے پوری دلجمعی سے تلبیہ کا ورد جاری تھا گھر میں
سامان رکھا وضو تازہ کر کے حرم پاک میں نماز ظہر ادا
کرنے کے بعد حاضری کا عمرہ ادا کیا گیا۔ وہ نورانی کیفیات سبحان اللہ
اللہ اکبر چونکہ اس سال ہمارا قیام پہلے مدینہ منورہ رہا تھا اس
لئے آج حرم کعبۃ اللہ میں ہماری حاضری کا یہ پہلا عمرہ
تھا اسی لئے سب کا جوش و خروش پورے عروج پر تھا
اور شائد یہی وجہ تھی کہ کسی کو کسی قسم کی تھکن نیند
یا بے آرامی کا شکوہ یا احساس بھی نہ تھا۔ فوج در فوج

تر حجاج کے گروپ چلے آ رہے تھے میں نے سوچا پہلے ہی بہت
ہجوم ہے اب جوں جوں حج کے دن قریب آتے جا رہے ہیں
ہجوم بڑھتا جا رہا ہے اب تو کمر ہمت باندھ کر حجر
اسود کا بوسہ لے لوں ورنہ شائد ممکن نہ ہو سکے
اس لئے عشاء کے بعد سو گئی تو رات ڈھائی بجے آنکھ
کھلی جلدی جلدی وضو کر کے حرم پاک پہنچی نفل پڑھکر
بوسہ لیا تو سر کو حجر اسود میں کر لینے کے بعد نکالنا
بڑا ہی جان جوکھوں کا کام تھا مجھے سنبھلتے میں اچھا
خاصہ وقت لگا پھر تہجد کی اذان ہو گئی تو نماز
تہجد ادا کر کے اوّل قضا نمازیں پڑھتے تھک گئی تو
قرآن پاک کھول لئے فجر پڑھکر پھر طواف کر لیا اور
اشراق کے بعد واجب الطواف پڑھکر گھر آ کر ناشتہ کیا
دوائی لی اور 2 گھنٹے بستر سے سوتی رہی۔
شام کی خبروں میں بتایا گیا کہ ذوالحج کا چاند نظر آ گیا
ہے سب حجاج بڑی جان توڑ محنت کر کے اپنے گناہوں کو
دھونے اور اللہ رب العزت کو راضی کر کے عفو اور درگزر
کی درخواست کر رہے تھے اللہ سبحانہٗ تعالیٰ سے معافی بھی
طلب کر رہے تھے۔ اگلی صبح اشراق کے بعد چند ساتھیوں کے ساتھ
معجزہ شق القمر والے پہاڑ پر جانے کا پروگرام تھا مگر
جب دیکھا کہ حکومت کے چیدہ چیدہ افراد اپنی تمام انتظامیہ
اور بہت ساری پولیس کے ساتھ جمع ہو رہے ہیں تو ہم نے
حرم پاک میں ہی رہنے کا ارادہ کر لیا کہ آج کچھ خاص وجہ
ہے جو اس قدر پولیس اور انتظامیہ جمع ہو گئے ہیں
معلوم ہوا کہ آج غسل کعبۃ اللہ اور احرام کعبہ کی تقریب ہے
بادشاہ وزیر ہاتھوں میں جھاڑو پکڑے کعبۃ اللہ کے اندر جھاڑو
لگا رہے تھے دوسرے قابل ذکر شاہی خاندان کے افراد اندر
خوشبو چھڑک رہے تھے یا پھر خوشبو کی دھونی دے رہے
تھے کعبۃ اللہ کو غسل کے بعد کپڑے سے سفید تھان چاروں

طرف لپیٹ دیئے گئے یہ پروگرام گیارہ بجے کے بعد اختتام
کو پہنچا جب حجاج عرفات اور مزدلفہ سے منی لوٹ کر
شیطان کو کنکریاں مار کر غسل کے بعد احرام اتار کر دوسرا
عام سادا روزمرہ کا لباس پہن کر طواف زیارت کرنے
آتے ہیں اس وقت تک عید کے دن کعبے کو پھر سے
غسل دے کر احرام اتار کر نیا غلاف کعبہ چڑھایا
جا چکا ہوتا ہے چونکہ مقامی لوگ کو سال بعد حج کے لئے
عرفات دوبارہ جا سکتے ہیں اس لئے جو لوگ حج پر نہیں جا
سکتے وہ بیت اللہ کا عید کے دن غسل اور نئے غلاف
چڑھانے کا جشن یا تقریب دیکھتے ہیں بہرحال اگلے
دن ہم لوگ مقامی لوگوں سے طریق جبل معجزہ شق
القمر پوچھتے ہوئے پیدل ہی وہاں پہنچے کیونکہ
وہ پہاڑ بیت اللہ کی حرم پاک کے پاس ہی ہے مگر
چونکہ بادشاہ کے محلات وہاں بنا دیئے گئے ہیں
اس لئے ذرا مشکل راستے سے وہاں پہنچا جاتا ہے یہ
پہاڑ مکہ مکرمہ کا سب سے بلند و بالا پہاڑ ہے میرے اپنے ساتھی
کچھ خواتین اور ان کے مرد بھی اس پہاڑ کی بلندی سے ہی
خائف ہو کر پلٹ گئے کچھ نے آدھے رستے میں ہی ہمت
ہار دی ان کی عورتیں مہندی چھلے وغیرہ خرید کر لے گئے
مگر میں نے کہہ دیا کہ اور کوئی اوپر جائے یا نہ جائے میں
تو ضرور جاؤں گی اب آئے ہیں تو پھر تھوڑی تو ہمت
کرنی چاہیئے اس پر چند لوگ اوپر میرے ساتھ گئے
اور ہم نے جہاں بھی بتایا گیا کہ آقا و مولا رحمت عالم
صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم مبارک لگے تھے ان سب مقدس
جگہوں پر نوافل ادا کئے اور جس جگہ آقا جی نے چاند
کو اشارہ کر کے دو ٹکڑے کیا تھا اور پھر نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم کے حکم سے چاند آسمان پر جا ٹکا تھا

ان سب مقامات مقدسہ پر میں نے عطر بھی لگایا کیونکہ میں
عطر کی شیشی خرید کر ساتھ لے گئی تھی ساتھ ہی ساتھ میں
درود اور سلام کے ہدیے اور اپنی محبت و عقیدت میں ڈوبے
اشکوں کے نذرانے بھی سوغات کے طور پر پیش کرتی
رہی۔ اور واپسی پر مہندی چھلے سرمہ وغیرہ لے کر اپنے
اپنے گھر کو لوٹے چائے کے ساتھ کیک رس کھا کر دوائی لی وضو
تازہ کر کے پھر حرم پاک میں آ موجود ہوئے رحمتیں سمیٹتے رہے۔
جب ہر نماز کے وقت جنازے گزرتے تو لوگ منہ اٹھا اٹھا کر دیکھتے
کہ یہ مرد کا جنازہ ہے یا عورت کا کیونکہ عورت کے جنازہ پر
سبز رنگ کی چادر ڈالی ہوتی تھی اس کے علاوہ مختلف
ممالک کے وفود خصوصی انتظامیہ کے ساتھ گزرتے
تو بھی سب دیکھنے لگتے اور ان کے لباس اور وضع
قطع سے اندازہ لگاتے کہ یہ کس ملک کے صدر یا وزیر
ہیں جبکہ سعودی انتظامیہ عمرہ کے بعد ان کو اوپر
کمروں میں لے جاتے تاکہ پبلک پوری توجہ اپنی اپنی
عبادت پر مرکوز رکھ سکے۔ یوں ہی دن گزرتے رہے۔
آج سات ذوالحج تھا اور معلم نے کہہ رکھا تھا کہ عشاء کے
بعد میرے دفتر آ جائیں تاکہ بسوں میں منیٰ جایا جا سکے
میں دو دن قبل ہی معلم کے دفتر جا کر سب کے خیموں اور
بسوں کے نمبر لے آئی تھی۔ عصر کے وقت تک مجھے شدید بخار
نے آ لیا باجماعت عصر مشکل ادا کی اگر سر سجدہ میں رکھ لیتی
تو اٹھانا مشکل اور اگر سجدہ میں جاتا ہوتا تو میرا سر بہت
بھاری اور گردن اکڑی ہوئی اور بہت تکلیف محسوس ہوتی تھی
اس لئے نماز سے فارغ ہوتے ہی ہسپتال پہنچی ڈاکٹر نے دیکھ کر
مجھ سے پوچھا ساتھ کون ہے؟ میں نے کہا اللہ، ڈاکٹر نے مجھے تنبیہہ
کی کہ اتنے بخار میں اکیلی گھوم پھر رہی ہو تمہارا ایکسیڈنٹ
بھی ہو سکتا ہے تم اپنا خیال رکھو۔ میں نے دوائی لی

ایک تو واک ہوسپٹل میں ہی لے لی کیونکہ مجھے چکر آ رہے تھے گھر میں آکر لیٹ گئی ساتھ والے کمرے میں پتہ چلا کہ زاہدہ کی طبیعت خراب ہے تو وہ آکر کوئی میرا سر دبا رہی ہے اور کوئی کمر اور ٹانگیں دبانے لگیں کسی نے دم کر کے پانی پلایا کسی نے دم کر کے پھونکنا شروع کر دیا جب اتنے محبت کرنے والے ملے تو میں بھی مزے سے پرسکون نیند کی وادیوں میں چلی گئی آدھ گھنٹہ سونے سے کچھ دوائی اور دم درود سے مجھے کسی حد تک اپنی حالت سنبھلتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی میں نے بوقت ظہر ہی غسل کر کے صاف لباس پہن لیا تھا اب وضو کر کے احرام کے نام پر رومال باندھنا اور حج کے احرام کے نفل پڑھ کر نیت کرنا ضروری تھا ہم سب کا سامان تو تیار پڑا تھا جلدی حرم پاک میں جا کر نماز باجماعت ادا کی حج کے احرام باندھ کر نفل پڑھے نیت کی اور پھر طواف کر کے واجب الطواف پڑھے گھر آ کر اپنا سامان لے کر پیدل مارچ کرتے معلم کے دفتر پہنچ گئے مگر ابھی ہماری بسیں نہیں آئی تھیں اتنی بھاگ دوڑ کے باعث میرا بخار بڑھ چکا تھا میں نے دوکان سے گتے کے خالی ڈبے لئے جن کو زمین پر بچھا کر لیٹ گئی معلم کے عملے نے جب میری نبض دیکھی فکر مند ہو گیا کہ اتنا سخت بخار ہے مگر حج کے لئے بھی جانا ضروری تھا اس شخص نے اتنی مدد کر دی کہ جو بس سب سے پہلی آئی اس میں مجھے منیٰ روانہ کر دیا کہ اپنے خیمے میں جا کر لیٹ جاؤں گی تو شائد سکون اور آرام کے باعث جلدی شفایاب ہو جاؤں میں تو ہمیشہ عرفات مزدلفہ اور منیٰ کے سفر حج کے لئے بہت ہی مختصر اور ضروری سامان ساتھ رکھا کرتی تھی بس ایک تھرماس ایک صف اور ایک جوڑا کپڑے کہ عید کے دن احرام سے فارغ ہو کر پہن لیں

کیونکہ طواف زیارت سادہ کپڑوں میں کرنا ہوتا ہے احرام میں
نہیں کرنا ہوتا مگر بہت سارے لوگ احرام کے ساتھ کرتے ہیں
مگر یہ ان کی لاعلمی کے باعث ہوتا ہے اور لوگ بستر تکیے نجانے
کیا کیا بوجھ ساتھ لے کر چلتے ہیں جبکہ میرا شولڈر بیگ
بمقابلہ دوسرے ساتھیوں کے بہت ہلکا ہوتا ہے حالانکہ
میں نے اپنی دوائیاں اور کچھ رس کیک خشک فروٹ
اور کچھ کھیرے بھی ساتھ رکھے ہوئے تھے دوسرے سارے
ساتھیوں کو بھی کہا تھا کہ کچھ بھی ہو شیطان کو مارنے
کے لئے جاؤ تو اپنا تھرماس تو جان کے ساتھ رکھنا بعض عقلمند
لوگ اپنے اپنے تھرماس تو ساتھ رکھتے ہیں مگر خالی اور
منیٰ میں جب شدید پیاس لگتی ہے تو دوسروں سے پانی طلب
کرتے ہیں دوسرے ایک تو اتنے ہجوم میں رک نہیں سکتے
شیطان پاس اگر رک جائیں تو اپنے ساتھیوں سے بچھڑنے کا خوف بھی
ہوتا ہے خیر اس وقت تو میں اپنے خیمے میں پہنچ کر نیم
بے ہوش بے سدھ پڑ کر سو گئی تہجد اور پھر فجر بھی نہ پڑھ سکی
جبکہ آس پاس خواتین کی بڑبڑاہٹ مجھے سنائی دے رہی تھی
کہ ارے دیکھو کیسے مزے سے سو رہی ہے اتنا نہیں کہ اٹھ کر نماز اور
قرآن ہی پڑھ لے مگر میرا بلڈ پریشر اور کیمو چیر ہائی ہونے کی
بنا پر میرا سر بھی بہت بھاری ہو رہا تھا اٹھا ہی نہ گیا
کافی دن چڑھے اٹھ کر ناشتہ کر کے دوائیاں لیں اور وضو
تازہ کر کے قضا نماز بھی ادا کی پھر لیٹ کر ہی اوراد اور
سارے وظائف پڑھتی رہی اپنے اللہ رب العزت سے التجائیں بھی
رو رو کر کرتی کہ یا الٰہ العالمین صحت کے ساتھ ہمت طاقت بھی
مجھے عطا فرما کہ میں تیری رضا کے لئے جان توڑ محنت سے محبت
سے تیری عبادت کر سکوں آمین دوسرے خیمے سے مرد لوگ
خوف زدہ بھاگے آئے کہ آگ لگ گئی ہے جلدی سے سب نکلو بھاگو اٹھو

جلدی جلدی میں نے اپنا بیگ اٹھالیا اور چل دی دوسری خواتین رونے
دھونے لگیں کہ ہائے اب کیا ہوگا؟ میں نے رونے اور ہائے وائے
کے بجائے درود پاک اور کلمات طیبہ کا ذکر اور ورد
کرتے ہوئے گیا نکلو وہ لوگ چائے بنانے اور کھانے پینے کے لئے
برتن سلیپنگ بیگ تکیے بہت کچھ ساتھ لے کر آئے ہوئے
تھے سب چھوڑ کر بھاگے۔ ابھی ہم پانچ گز دور گئے ہونگے
کہ آگ کی لپیٹ میں ہمارے خیمے آ چکے تھے وہ آگ تھی یا شامت
کوئی بلا کہ جیسے اسے معلوم تھا اس نے کس کو جلانا ہے
شعلے آسمان تک بلند ہو رہے تھے دھوئیں سے ہر سمت
اندھیرا ہو رہا تھا سورج بھی دھوئیں میں چھپ
چکا تھا ایک اماں کا بیٹا اسے غصے ہو رہا تھا تو نے ہی
ہمارے ناک میں دم کر رکھا تھا حج کرتا ہے لو اب کرو حج اور
وہ اماں کہہ رہی تھیں کہ مجھے کیا پتہ تھا کہ حج ایسے ہوتا
ہے اگر پہلے معلوم ہوتا تو کبھی بھی نہ کہتی کہ حج کرنے جاتا
ہے بلکہ میں بابا فرید کے دربار ہی چلی جاتی - خواہ میں
وہاں دو مرتبہ ہو آتی - مجھے اس اماں اور اس کے بیٹے کی حماقت
آمیز گفتگو پر غصہ بھی آ رہا تھا اور ہنسی بھی کہ کیسی
نامعقول گفتگو کر رہے ہیں بہت سے لوگ گھبرا کر حرم کعبۃ اللہ
چلے گئے بہت لوگ آگ سے بچنے کے لئے پہاڑوں پر چڑھنے کے
جتن کرتے ہوئے تھرماس جوتے اپنا سامان کا تھیلا بلکہ وہ
خود بھی پہاڑوں سے گرتے جا رہے تھے اور جو لوگ پہاڑوں
پر چڑھنے میں کامیاب بھی ہو گئے تھے وہ پھیپھڑوں میں
دھواں بھر جانے سے گر گر کر مرتے جا رہے تھے کسی کو
کسی کی خبر نہ تھی جس کا جدھر کو منہ اٹھا بھاگ کر جان
بچانے کی جتن کرتے بھاگ رہے تھے میرے نیو کاسل کے
دو گھر میرے ساتھ تھے ان کا بھی اصرار تھا کہ پہاڑ پر

چڑھ جائیں تو آگ پہاڑ کو کیسے جلائے گی مگر میں نے کہا چپ
کر کے میرے ساتھ چلتے رہو میں نے مزدلفہ کا راستہ اختیار
کر لیا تھا کہ مزدلفہ میں آرام کر کے ہم عرفات کے میدان
میں پہنچ جائیں تاکہ اگلے دن عرفات کی حاضری ہو جائے
تو حج کی سعادت نصیب ہو سکے ہمارے شہر کے سناری
انگریز بیوی نے اسلام قبول کر کے نکاح کر رکھا تھا
اولاد جوان اور شادی شدہ تھی جبکہ پاکستان والی بیوی
سے بھی اولاد شادی شدہ تھی اب فرائض اور ذمہ داریوں
سے فارغ ہو کر پاکستان والی بیوی تو کینسر سے وفات
پا گئی گوری بیوی نے حج کی خواہش ظاہر کی تو یہ
دونوں میاں بیوی حج کرنے گئے تھے مگر بیوی کے
پھیپھڑوں میں دھواں بھر گیا اور پاؤں بھی جل گئے
تو اس کو ہوسپٹل والوں نے بیہوشی کے عالم میں
ہی ایمبولنس میں ہی عرفات کی حاضری دلوائی خود
میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ وہ نامراد آگ کے شعلے
لپک لپک کر اور جھپٹ جھپٹ کر لوگوں کو دبوچتے تھے
اور پھر بڑی ہی بے رحمی سے کھا ہی جاتے تھے جیسے کہ
اس آگ کو تمام معلوم ہیں کہ یہ اور یہ لوگ حج کرنے
جانے پائیں۔ الحمد للہ مجھے یا میرے ہم راہیوں کو ذرا
برابر بھی آنچ نہ آئی تھی مگر جو لوگ بچے تھے وہ بھوک تھکن
پریشانی پیاس سے نڈھال ہو کر اپنے پیاروں اور گروپ کے ساتھیوں
اور ایلیوں کے لئے بھی پریشان تھے مگر بے بس بھی تھے کچھ عورتیں
رو رو کر کہہ رہی تھیں کہ ہمارے مرد ہی کھانا وغیرہ خرید کر
گھر لایا کرتے تھے اس لئے ہمارے پاس تو کوئی پیسے بھی نہیں ہیں

میں نے تین سو ریال خیرات کرنے کے لئے فالتو اپنے ساتھ رکھے
ہوئے تھے سب کو پندرہ 15 ریال اور ایک ایک پھیرا
بانٹتی رہی کیونکہ میں نے کافی پھیرے مکہ مکرمہ سے خرید
کر ساتھ اٹھا لئے تھے عام طور پر عرفات کے میدان میں سبیل
لگایا کرتی تھی مگر اس وقت یہ مصیبت زدہ لوگ جو
بدحواسی میں سب کچھ چھوڑ کر بھاگ آئے اور اپنے
ساتھیوں یا محرموں کا بھی خیال نہ رکھا تھا اب پریشان
حال تھے اگلے دن میدان عرفات میں بھی سب لوگ ایک دوسرے
کے دکھ سن رہے تھے اور اپنے سنا رہے تھے کہ میرے خاندان
کے اتنے افراد گم ہو گئے اور اتنے وفات پا چکے ہیں یا
پھر اتنے ہوسپٹل میں زندگی اور موت کی کشمکش میں ہیں
اور اتنے چلے تو ہیں مگر بچ جائیں گے حشر برپا ہو چکا تھا
میں نے منیٰ جانے سے پہلے اپنی بیٹیوں کو فون کر دیا تھا
کہ کل ہم لوگ منیٰ چلے جائیں گے اب تم فون نہ کرنا
میں خود ہی واپس آکر رابطہ کروں گی مگر بڑی بیٹی جب
اپنے انسٹی ٹیوٹ سے گھر لوٹی تو اسے امی کی یاد آئی تب
اس نے فون کر دیا تو جو بندہ مالک مکان نے وہاں دیکھ بھال
کے لئے چھوڑا ہوا تھا اس نے فون سنا اور اپنے طور پر یہی
کہہ دیا کہ وہاں آگ لگنے سے بہت لوگ جل کر وفات
پا گئے ہیں مگر تمہاری امی کی ساتوں خیریں وہ بالکل
ٹھیک ٹھاک ہے کوئی فکر نہ کرنا حالانکہ اس بندے کو ہماری
کوئی خبر نہ تھی اور دوسری طرف میری بیٹی نے خبریں نہیں
سنیں تھیں اس لئے کہ وہ تو ابھی ایم۔اے۔ کے بعد جو ٹیچر
ٹریننگ کر رہی تھی وہاں سے کلاس میں دن بھر پڑھتی
پڑھاتی آئی تھی اب اس نے گھر آکر خبریں سنیں تو پریشان

ہو کر چھوٹی بہن کو فون کر دیا وہ بھی ابھی کالج سے لوٹی
تھی ان کی سہیلیوں کو معلوم تھا کہ شنیانہ اور سیما کی
امی حج کرنے گئی ہوئی ہیں خبریں دیکھ سنکر سب احباب
میری بیٹیوں کو فون کر رہی تھیں کہ آپ کی امی کی کوئی
خیر خبر یا اطلاع ؟ جب میں حج سے لوٹی تو فون کیا تب تک بچیوں کا
رو رو کر برا حال ہو چکا تھا بہر حال سب نے شکر کا کلمہ پڑھا کہ امی
بخیریت ہیں ۔ اس سال پاکستان امریکہ ڈنمارک کینیڈا
اور تیسری دلی سے بھی ہمارے کافی رشتہ دار حج کے لئے آئے
ہوئے تھے مگر کسی کو کسی کی کچھ خبر نہ تھی سب دوسروں
کے لئے دعائیں کر رہے تھے ۔ عشاء پڑھکر لوٹے تو میں نے
دیکھا ایک بابا جی کے پاؤں میں جوتی نہیں ہے تو میں
نے کہا بابا جی آپ میری چپل پہن لیں آپ کو پتھر تکلیف
دیتے ہوں گے وہ بولے بیٹی اگر میں تمہاری جوتی پہن لوں تو
تمہارے پاؤں کو بھی تو تکلیف ہوگی ناں اس لئے رہنے دو ۔ مگر میں
نے اصرار کر کے کہا تو انہوں نے میری چپل پہن لی ۔ جب میں پہلی
مرتبہ حج کرنے گئی تھی تو ہر نماز کے وقت جہاں بھی جوتی رکھی
جاتی غائب ہو جاتی اور ہر بار مجھے جلتی زمین پر ننگے پاؤں
چل کر آنا پڑتا شوگر کی مریض ہوں پاؤں میں پتھر بھی
زیادہ چبھتے نئی چپل الگ خریدنا پڑتی چونکہ میں ہر نماز
سے پہلے طواف کر لیا کرتی تھی اور پھر مطاف میں ہی نماز ادا
کرتی واجب الطواف اذان کے بعد پڑھ لیتی ایک دن میں
نے اپنے خیال میں پانی کی ٹینکی کے پیچھے بڑی محفوظ جگہ
پر اپنی چپل چھپائی مگر واپسی پر جب وہاں دیکھا تو چپل
پھر غائب ہو چکی تھی صفائی اور پانی کے عملے کا لڑکا بولا کیا

کھو گیا ہے؟ میں نے بتایا کہ اب تک کم از کم ایک درجن چپلیں
خرید چکی ہوں جہاں بھی رکھوں جوتی گم ہو جاتی ہے
وہ بولا سب کی چپلیں ایک جیسی ہیں کوئی آپ کی چپل لے کر
گیا ہے آپ کسی کی لے جائیں مگر میرا دل نہیں مانتا کہ میں
کسی کی چپل پہن کر لے جاؤں پھر میں نے سوچا باہر جو ڈھیر
لگا ہوا ہے وہاں سے دیکھتی ہوں وہاں کوئی چھوٹی
جوتی کوئی بڑا پاؤں بھی مختلف جوتیاں مگر ایک ہی
پاؤں میں نے ان ہی سے اپنا وقت پورا کرنا بہتر جانا
اور وقت گزرتا رہا اب میں باہر ہی وہ ٹوٹی پھوٹی
جوتی اتار کر بے فکر ہو کر رہتی مگر اگلے سال میں نے
الاسٹک ڈالکر تھیلی کمر کے ساتھ رکھتی جوتی کمر کے ساتھ
بائیں طرف تھیلی میں رکھکر طواف نماز کرتی میں نے
بعض لوگوں کو دیکھا ہاتھوں میں جوتیاں پکڑ کر حجر اسود کی
سمت اشارہ کر کے طواف شروع کرتے مگر میں نے اپنی
تھیلی میں جوتی کمر کے ساتھ کر لی تو میرے دونوں ہاتھ
خالی ہوتے کعبے کی دیواروں سے لپٹ کر دعا کروں یا طواف
اور نماز میں بھی بڑی آسانی رہتی تھی اس دن جب میں نے
بابا جی کو اصرار کر کے اپنی چپل دی تو ہجوم میں
سے پیچھے سے آواز سنائی دی زاہدہ ٹھہرو رکو
میں نے آہستہ چلنا شروع کر دیا مگر میں پہچان نہ
پائی کہ اگر یہ کسی نے مجھے رکنے کے لئے کہا ہے تو وہ
کون ہو سکتا ہے کہ ہجوم میں سے ایک خاتون اپنے لئے
مشکل راستہ بناتیں مجھ تک پہنچیں ساتھ ان کے
میاں تھے وہ بولیں میں نے تمہاری آواز پہچان لی

ہے ۔ مگر معاف کیجئے میں آپ کو پہچان نہیں پائی میں نے معذرت
کے انداز میں کہا تو وہ بولیں کیونکہ تم شادی پر نہیں آ
سکی تھیں ۔ میں نے پوچھا کس کی شادی؟ وہ بولیں اپنے
بھائی کی شادی پر ۔ میں اولیس کی ساس ہوں اور
یہ میرے شوہر ہیں ۔ بیٹی اللہ کا شکر ہے تم
خیریت سے ہو بہت دنیا یعنی کم از کم 75-80 ہزار
افراد چل کر وفات پا چکے ہیں ۔ یہ ہمارے بھی
رشتے دار تھے مگر میری بہنوں سے آواز کی مشابہت اور
میری شباہت نے ملاقات کا موقع فراہم کر دیا تو میری بھی اپنی
زندہ سلامتی کی خیر خیریت کی اطلاع بھی پاکستان بذریعہ
ٹیلی فون پہنچا دی گئی ۔ پھر اکثر ہماری ملاقات ہوتی
رہتی تھی ۔ وہ میاں بیوی بھی ہر سال ہی حج کے لئے
آیا کرتے تھے اِدھر میں بھی ملازمت کر کے رقم جمع
کرتی رہتی پھر آدھی رقم مستحق عزیزوں کے لئے
وقف کر کے باقی آدھی رقم سے حج یا عمرہ کے لئے کعبۃ
اللہ چلی جایا کرتی تھی مگر اب دس سال سے رکاوٹیں پیدا
ہو چکی ہیں دل ترستا ہے کہ جلد از جلد مقبول حاضری کی سعادت پھر
سے مجھے نصیب ہو جائے مگر کتنی ہی بیماریاں اور گھریلو پریشانیاں
ڈھیروں مسائل تکالیف و مصائب گھیرے ہوئے ہیں اگر جانا ہوا
بھی تو کسی کی مدد کی محتاجی ہو گی پھر بھی اللہ پاک
رحیم و کریم مہربان سے امیدِ کرم رکھتی ہوں کہ وہ رحمان و رحیم
مجھ گنہگار پر عفو و درگزر سے ساتھ اپنی رحمتِ بے بہا

سے اپنے حبیبؐ مکرم رحمۃ اللعالمینؐ کی عنایات خاص
سے نظر رحم و کرم کرکے جلد ہی روحانی اور جسمانی
شفائے کاملہ صحت کلی عطا فرما دے گا اور پھر سے
مجھے آقا جیؐ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں
حاضری بھی مقبول اور پرنور کی سعادت نصیب ہو جائے
گی اور بیت اللہ کا حج میرور بھی جلد از جلد ہو جائے
گا اب کیونکہ ان دکھوں اور بیماریوں نے میرے
سارے جسم کو تو کھوکھلا کر ہی دیا ہے مگر میری ترستی
اور پیاسی روح میں اللہ پاک اور محبوبِ کبریا آقاؐ
جی دل و جانِ ما احمدؐ مجتبےؐ محمدؐ مصطفےؐ
پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت چاہت
اور عشق ابھی جوان ہے اسی لئے چاہتی
ہوں کہ خواہ معذوروں کی کرسی پر بیٹھ کر
ہی سہی مگر روحِ بیقرار کو محبوبؐ پاک کی
نہ صرف دہلیز تک بلکہ آپؐ کے قدموں میں
مقبول سلامِ محبت پیش کرکے آپؐ سے
شفاعت کی سند لے کر آپؐ کی جنت میں
سجدہ ریزیوں کے پُر لطف لمحات میں
مدہوش ہو کر سبحان ربی الاعلیٰ کے وجد آفریں
نغمات کی ضربات سے رب العالمین کا دروازہ رحمت
کھٹکھٹا کر عفو درگزر سے اعلیٰ علیین بلکہ مقام
محمود میں نبی کریمؐ سے ان کی غلامی کی خیرات سے دامن
مراد بھر سکوں اور اپنی بیٹیوں اور ان کی

تا ابد الآباد تک آنے والی آل اولاد قیامت تک کے لئے یہ محبت
شفاعت اور دوائت کی خیرات با سکون آمین ثم آمین بجاہ سید و سرور
آقا و مولیٰ رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم آمین
لکھتے لکھتے مجھے خیال گزرا کہ بہت ممکن ہے میرے محترم
قارئین کرام کی طبع نازک پر یہ بات گراں
گزری ہو کہ جوتیوں کی باتیں لکھ دی
ہیں تو بہتر ہے کہ میں معذرت ہی کر لوں
حالانکہ میرے خیال میں ایسے واقعات کا
تذکرہ حجاج اور زائرین کو احتیاط کا
رویہ اختیار کرنے کا خیال دلائے گا اور
ہر نماز کے بعد پانچ دس ریال بھی نئی جوتی
کے لئے خرچ نہ کرنے پڑیں گے اس کے علاوہ
سخت سردی میں بہت ٹھنڈے اور سخت
گرمی میں گرم فرش پر اذیت سے بھی بچ
سکیں گے بہتر طریقہ ایک تو تھیلی جس میں
جوتی کے علاوہ استعمال شدہ رومال بھی ڈال
سکیں دوسرا ایک چھلے یا ڈوری میں سات
دانے ڈال لیں تو دوران طواف کسی سے نہ پوچھنا پڑے گا
کہ کتنے چکر ہو چکے ہیں اور کتنا باقی ہیں تیسرے
حرم پاک کے جس دروازے سے آئیں اس کا نمبر
یا نام یاد رکھیں تاکہ اگر ساتھیوں سے بچھڑ جائیں تو ڈھونڈنے والے
آپ کو اس دروازے کے پاس ڈھونڈ سکیں